45917 - جب عورت كےليےاكيلى رہنا جائز ہے توپھروہ محرم كےبغير سفركيوں نہيں كرسكتى ؟

سوال

كيا عورت اكيلى رہائش پذير ہوسكتى ہے ؟
اگراس كے ليے اكيلارہنا جائز ہے توپھراس كے ليے اكيلے سفركرنا كيوں جائز نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے ايک شرط كے ساتھ اكيلے رہنا جائز ہے كہ وہ اپنے نفس پرمامون ہو ، اورتہمت وشک والوں ميں سے نہ ہو ، ليكن اس كا بغير محرم سفر كرنا صريحا ممنوع ہے جيسا كہ مندرجہ ذيل حديث ميں اس كى نہى كى صراحت پائي جاتى ہے :

ابن عباس رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(كوئي عورت بھى محرم كے بغير سفر نہ كرے ، اوراس كے پاس محرم كى غيرموجودگى ميں كوئي شخص داخل نہ ہو ، توايک شخص كہنے لگا : اے اللہ تعالى كےرسول صلى اللہ عليہ وسلم ميں توفلاں لشكرميں جارہا ہوں اورميرى بيوى حج كرنا چاہتى ہے ، تونبى صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا : اپنى بيوى سے ساتھ جاؤ) - ديكھيں : صحيح بخارى حديث نمبر (1729) اورصحيح مسلم حديث نمبر (2391) -

اوريہ حكمت كے مكمل ہونے كى نشانى ہے ، كيونكہ سفر تومشقت اورتھكاوٹ كى جگہ ہے ، اورعورت اپنى كمزورى كى بنا پراس كى محتاج ہے كہ كوئي اس كا تعاون كرنے والا ہو اوراس كے ساتھ مل كركھڑا ہو ، اورآج يہ بات معلوم ہے اور اس كا مشاہدہ بھى ہو رہا ہے كہ گاڑيوں كے حادثات بہت زيادہ ہيں اوراسى طرح تنقل كے دوسرے وسائل ميں بھى حادثات كثرت سے ہيں -

اوريہ بھى ہے كہ اس كا اكيلے سفر كرنا شرواوربرائي كا پيش خيمہ ہے ، خاص كراس دور ميں جب كہ فساد بہت زيادہ پھيل چكا ہے ، ہوسكتا ہے اس كے قريب كوئي ايسا شخص بيٹھ جائے تواللہ تعالى سے نہيں ڈرتا اوراسے اللہ كا تقوى نہيں وہ اسے حرام كام كى دعوت دے اوراسے مزين كركے پيش كرے-

اوراگر فرض كريں كہ وہ اپنى گاڑي ميں ہى اكيلى سفر كرے توپھر بھى وہ خطرہ سے خالى نہيں اس ميں كئي

اوردوسرے خطرات پائے جاتے ہیں کہیں اس کی گاڑی خراب ہوسکتی ہے یا پھر برے قسم کے لوگ اس کے خلاف کوئي کاروائي کرسکتے ہیں ، اس کےعلاوہ اوربھی کچھ ہوسکتا ہے ۔

تواس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلام نے عورت کا خیال اوراس کی حفاظت کےلیے مکمل نظام دیا ہے اوراسے عزت واحترام اورشرف سے نوازا ہے اوراس کی قدر کرتے ہوئے اسے قیمتی موتی شمار کیا اوراس کی فساد اورشر سے اس کوپاک صاف رکھا ہے ۔

اورپھر ہم مسلمان تواللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے سامنے سرتسلیم خم کرنے والے ہیں ، ہمیں یہ علم ہے کہ اسی میں مکمل اورپوری حکمت پائي جاتی ہے ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی اپنے بندوں پرکوئي چيز بھی حرام کرتا ہے تواس میں کوئي نہ کوئي نقصان اورفساد ضرور ہوتا ہے ، اوروہی چيزحرام ہوتی جس میں ان کا نقصان اورفساد ہو۔

اوریہ صحیح نہیں کہ اپنے ملک اورشہر میں عورت کا اپنے گھر میں اکیلے رہنے پرقیاس کرتے ہوئے سفر کوبھی جائز قرار دیا جائے ، کیونکہ سفر میں توکوئي قسم اوربہت زیادہ فساد پایا جاتا ہے جورہائشی جگہ سے بھی زیادہ ہیں ، کیونکہ اگر اس کے شہر میں کوئي حادثہ ہوجاتا ہے یا پھروہ کسی تعاون مددگار کی محتاج ہوتی ہے تواسے کوئي تعاون کرنے والا مل جائے گا ، اورشروفساد کرنے والے اس پرزیادتی کرنے سے ڈریں گے کیونکہ وہ اپنے علاقے میں ہی اپنے گھرمیں ہے ، اس کے مقابلہ میں وہ شروفساد چاہنے والےسفرمیں اکیلاہونے کی وجہ سے اس پرزیادتی کرنے میں نہیں ڈریں گے ۔

واللہ اعلم .